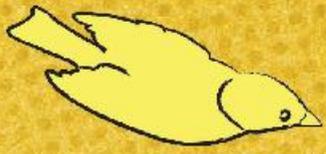


بئرسى نجاه



قصص الانبياء
للاطفال

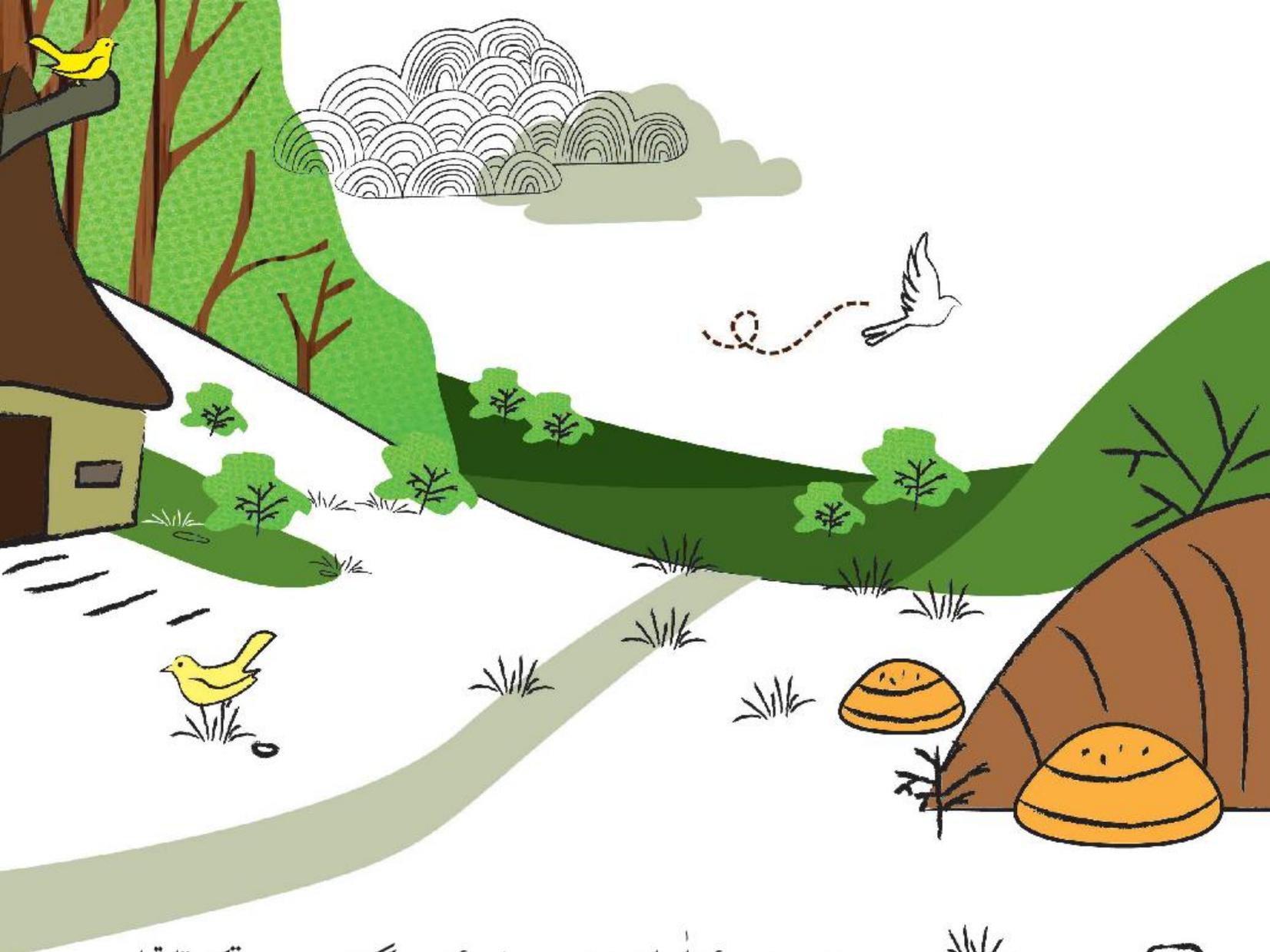




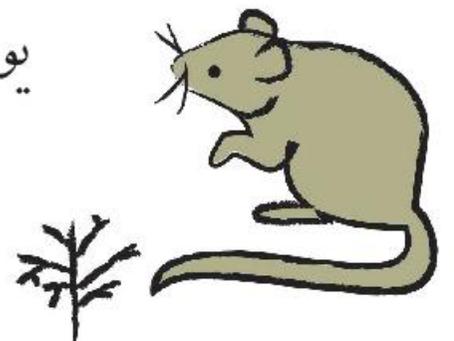
بئرسى نجاۋە

مىسىم: مىسىم مىسىم مىسىم مىسىم مىسىم مىسىم مىسىم مىسىم مىسىم مىسىم

سنىۋە ۱۴۴۱ھ



يعقوب نبی ؑ اپنا فرزند یوسف ؑ اسی گھنی ؑ محبہ کرتا تھا .
یوسف ؑ نا بیجا مانر سی ۱۰ بھائیو ہتا . یعقوب ؑ انی یوسف ؑ
واسطے محبہ دیکھی نے بھائیو یوسف نے گھنو حسد کرتا





ایک دن یہ سگلا یہ پوتانا باوا نے کہیو کہ اپ
یوسف ۱۴ نے ہمارا ساتھ موکلیدے، ہمیں اہنا
ساتھ رمسوں انے اہنو خیال بھی راکھسوں
یعقوب ۱۴ پوتانا فرزند یوسف ۱۴ پر درتا تھا مگر بھائیو
نی ضد کروا پر رنا اپی دیدی



بھائیو ۱۰ اپس ما ایم طی
کیدو تھو کہ یوسف ۱۴ نے کنواں ما ناکھی
دئیسوں تاکہ ۱۰ سگلا نی اپ ۱۴ سی جان چھوتے
انے باواجی نے ایم کہیسوں کہ یوسف نے ورو (ذئب)
کھائی گیو

بھائیو یوسف ۱۴ نے لئی نے صحراء طرف نکلا
انے اپنے کنواں ما پھینکی دیدا

بھائیو ۲۴ یوسف نو قیص لیدو انے اہنا اوپر ایک دنبا نو خون لگایو انے
باوا نا نزدیک سانج ما روتا ہوا آیا انے ایم خبر کیدی کہ یوسف ۲۴ نے ذنب
کھائی گیو چھے۔

ا دیکھو ہمیں اہنو خون الودہ قیص لئی نے آیا چھے!
یعقوب ۲۴ حقیقت جانتا تھا تہ سی ۲۴ سگلا نی وات نے سچاوی نہیں۔ اپ
یوسف ۲۴ نے یاد کری ہر روز روتا، اتو روتا کہ اپ نی انکھو چلی گئی









یہاں یوسف ۱۷ برس ما چار دن لگ رہیا، یہ برس نا نزدیک
سی ایک قافلہ سفر ما گذری رہیو تھو، اہا سی بعض مردو برس ما
سی پانی بھروا نے آیا۔ یہ سگلا یہ یوسف ۱۷ نے نکالی نے ساتھ لئی لیدا
تا کہ ساتھ مصر نی طرف لئی گیا اھنے وھاں آپ نے وینچی دیدا۔



مصرنا جہ عزیز ہوتا ہے۔ یوسفؑ نے خریدا انے اہنا
بئرو نے ایا کہ اپنو خیال راکھے انے اہنی پرورش
کرے۔ یہ بئرو بھی یوسفؑ نی گھنی محبت کرتا۔

جہ وقت اپؑ مھوتا تھا انے نوجوان تھا تو اپنا اچھا
اخلاق انے حسن نا سبب سگلاہ اپنی گھنی
محبت کرتا۔





مگر ایک دن عزیزنا بیروہ یوسف پر ایک اھوی تھمت لگاوی جے ناسی
اپ بری ہتا، تے ناسب اپ ۲۷ نے قید خانہ مانا کھو اما ایا۔

تھورا ورس نا بعد جیوارے ایم ثابت تھئی گیو کہہ اپ بے گناہ چھے تو عزیز
یہ اپ ۲۷ نے قید خانہ ماسی نکالا۔







بادشاہ نے یوسف ۲۷ نے عزیز مصر بنایا، تہ بعد

مصر ما سخط دكال ایو، سگلا گامو ما اناج کھوتی گیو،

یوسف ۲۷ نی تدبیر سی مصر ما اناج نو مھوتو ذخیرہ ہتو۔ واسطے

گامے گام سی لوگو اناج طلب کروانے مصر او لاگا انے یوسف نبی ۲۷ سگلا نے

مدد کرتا۔ تہ وقت اپ ۲۷ نا بھائیو بھی اناج طلب کروا مصر آیا، اپ ۲۷ ی سگلا نے

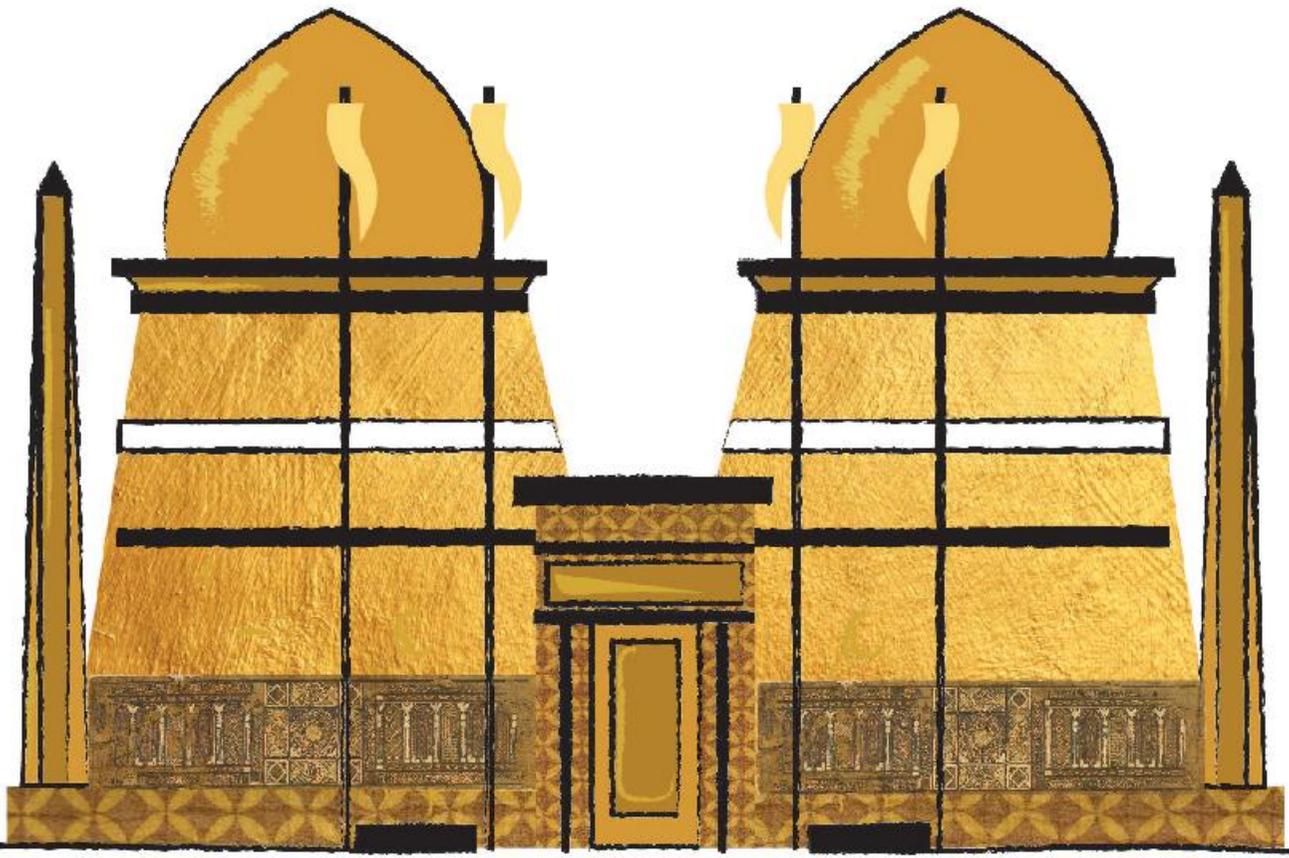
اولکھی گیا مگر پوتانے اولکھایا نہیں۔





يوسفؑ

نا بھائیو تنگی ماھتا انے اپ یر۔ سگلا نے
مدد کیدی انے ایم کہیو کہ تمیں سگلا بیجی وار پاچھا اوو
تو تمارا بھائی "بنیامین" نے لئی نے او جو
تھورا عرصہ بعد بھائیو پاچھا مصر آیا تو پوتانا سا تھے بنیامین
نے بھی لئی نے آیا۔ يوسفؑ یر۔ بنیامین نے پوتانا
پاسے روکی لیدا۔



اپ ۲۴ ی۔ سگلا بھائیو نے خبر کیدی کہ اپ ی۔ سگلا نا بھائی - یوسف چھے .
اپ ۲۴ ی۔ بھائیو نے معاف کری دیدا انے ایم طلب کیدو کہ تمیں مارا باوا
یعقوب ۲۴ نے لئی نے مصر اوو انے بھائیو نا ساتھ پوتانو قیص موکلایو تاکہ
باواجی یعقوب نبی ۲۴ نے اے۔

ج۔ وقت بھائیو گھر نی طرف ولوا واسطے مصر سی نکلا تہ وقت یعقوب ۲۷ ی۔
کہیو کہ منے یوسف ۲۷ نی خوشبو اوے چھے۔ بھائیو جیوارے وطن پہنچا تو
باوا نے یوسف ۲۷ نی خبر کیدی انے اهنو قمیص اپو۔
یعقوب ۲۷ ی۔ قمیص نے آنکھو پر لگایو کہ اپ پاچھا دیکھتا تھی گیا، انے
ی۔ سگلا نے کہیو کہ میں تمنے کہتو تھو کہ یوسف زندہ چھے۔ بھائیو ی۔ اپ
نا نزدیک استغفار کیدو انے اپ ۲۷ ی۔ سگلا نا مغفرة واسطے دعاء
کیدی۔



٢٤ بعد سگلا اھنا باوا یعقوب ٢٤ نے لئي مصر ایا انے
یوسف ٢٤ ورسو بعد پاچھا اھنا باوا نے ملا انے خدا
تعالیٰ نی نعمت عظیمہ پر گھنوشکر کیدو.









